PRESS RELEASE

PR20/167

آئی ایم ایف ایگزیکٹو بورڈ نے کورونا وائرس کی وبا سے نمٹنے کی خاطر پاکستان کے لیے1.386ارب ڈالر کی منظوری دے دی

برائے فوری اجرا

- آئی ایم ایف نے کورونا وائرس کے دھچکے کے معاشی اثر سے نمٹنے کے لیے ریپڈ فنانسنگ انسٹرومنٹ کے تحت 1.386 ارب ڈالر کی فراہمی کی منظوری دے دی ۔
- چونکہ مختصر مدتی منظر نامہ تیزی سے بگڑ رہا ہے اس لیے حکام نے دھچکے کے اثر کو قابو میں کرنے اور معاشی سرگرمیوں کو تقویت دینے کے لیے تیزی سے اقدامات کیے ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ صحت سے متعلق اخراجات میں اضافہ کیا گیا ہے اور سماجی امداد کو مضبوط بنایا گیا ہے۔
- جب کورونا وائرس کے دھچکے کا اثر کم ہوگا تو حکام کا موجودہ ای ایف کی پالیسیوں پر عملدرآمد کا ازسرِنو عزم بحالی کو تقویت دے گا اور لچک کو مضبوط بنائے گا۔

واشنگٹن ، ڈی سی۔ 16 اپریل ،2020۔عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے ایگزیکٹو بورڈ نے ریپڈ فنانسنگ انسٹرومنٹ (آر ایف آئی) کے تحت پاکستان کے لیے کورونا وائرس کی وبا سے پیدا ہونے والی توازنِ ادائیگی کی ہنگامی ضروریات پوری کرنے کے لیے 1,015.5 ملین ایس ڈی آر (1.386 ارب ڈالر، کوٹے کا 50 فیصد) کی منظوری دی۔

غیریقینی کیفیت بہت زیادہ ہے مگر خدشہ ہے کہ کورونا وائرس کی وبا کا مختصر مدتی معاشی اثر نمایاں ہوگا جو بھاری مالیاتی اور مالی ضروریات پیدا کرے گا۔ آئی ایم ایف کی امداد سے بین الاقوامی ذخائر میں کمی روکنے اور وبا پر قابو پانے اور اس کے معاشی اثر کو گھٹانے کے لیے اخراجات میں ہدفی اور عارضی اضافے کے لیے فنانسنگ فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔

آئی ایم ایف پاکستانی حکام سے مسلسل رابطے میں ہے اور جب کورونا وائرس کے دھچکے کا اثر کم ہوگا تو موجودہ ای ایف کے سلسلے میں مذاکرات بحال کردیے جائیں گے۔ایگزیکٹو بورڈ کی بحث و تمحیص کے بعد فرسٹ ڈپٹی مینجنگ ڈائریکٹر اور قائم مقام چیئر جناب جیفری اوکا موٹو نے مندرجہ ذیل بیان جاری کیا:

”کورونا وائرس کی وبا پاکستانی معیشت پر نمایاں اثر مرتب کررہی ہے۔ عالمی کساد بازاری کے ساتھ ملک کے اندر اس کی روک تھام کے اقدامات نمو کو بہت متاثر کررہے ہیں اور بیرونی فنانسنگ کو محدود کررہے ہیں۔ اس بنا پر توازنِ ادائیگی کی ہنگامی ضرورت پیدا ہوگئی ہے۔

بڑھی ہوئی غیریقینی کیفیت کے اس تناظر میں ریپڈ فنانسنگ انسٹرومنٹ کے تحت آئی ایم ایف کی ہنگامی فنانسنگ حکام کے ہنگامی پالیسی اقدامات کے لیے مضبوط سہارا فراہم کرتی ہے جس سے صحت کے ضروری اخراجات کے مالیاتی گنجائش قائم رہے گی، اعتماد میں اضافہ ہوگا اور مزید ڈونر امداد کو تحریک ملے گی۔

اس بحران کے جواب میں حکومت پاکستان نے لوگوں میں وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے تیزی سے اقدامات کیے ہیں اور ایک معاشی پیکیج متعارف کرایا ہے جس کا مقصد صحت سے متعلق اس

ہنگامی صورت حال سے نمٹنااورمعاشی سرگرمیوں کو تقویت دینا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ حکام صحت عامہ کے اخراجات میں اضافہ کررہے ہیں اور سماجی تحفظ کے پروگراموں کو مضبوط بنا رہے ہیں تاکہ محروم ترین طبقات کو فوری ریلیف مل سکے۔ اسی طرح اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے بروقت کئی اقدامات کیے ہیں جن میں پالیسی ریٹ کو کم کرنا اور نئی ری فنانسنگ سہولتیں مہیا کرنا شامل ہیں تاکہ لکویڈیٹی اور قرضے کی صورت حال بہتر ہوسکے اور مالی استحکام کو تحفظ مل سکے۔ اس تناظر میں حکام کی پالیسیاں ہدفی اور عارضی ہیں۔

جب بحران کی شدت کم ہوگی تو لچک کو مضبوط بنانے، پاکستان کی نمو کے امکانات کو بڑھانے اور تمام پاکستانیوں کو وسیع البنیاد فوائد پہنچانے کے لیے موجودہ توسیعی فنڈ سہولت کے تحت اصلاحات ۔ خصوصاً وہ جن کا تعلق مالیاتی استحکام کی حکمتِ عملی، توانائی سیکٹر، گورننس اور اے ایم ایل۔سی ایف ٹی کی بقیہ کوتاہیوں سے ہے۔ پر عملدرآمد کے حکام کے ازسرِنو عزم کی بے حد اہمیت ہوگی۔

توازنِ ادائیگی کے بقیہ فرق کو پورا کرنے اور ایڈجسٹمنٹ کو بوجھ کو کم کرنے کے لیے برق رفتار ڈونر امداد کی ضرورت ہے۔‘‘

آئی ایم ایف ایگزیکٹو بورڈ کی منظور کردہ ہنگامی فنانسنگ کی درخواستوں کے بارے میں معلومات کے لیے براہِ کرم آئی ایم ایف لینڈنگ ٹریکر کا لنک دیکھیے :

https://www.imf.org/en/Topics/imf-and-covid19/COVID-Lending-Tracker

ہنگامی فنانسنگ کی درخواستوں پر آئندہ بحث و تمحیص کے لیے براہ ِکرم آئی ایم ایف ایگزیکٹو بورڈ کے اجلاسوں کے کیلنڈر کا لنک دیکھیے:

https://www.imf.org/external/NP/SEC/bc/eng/index.aspx